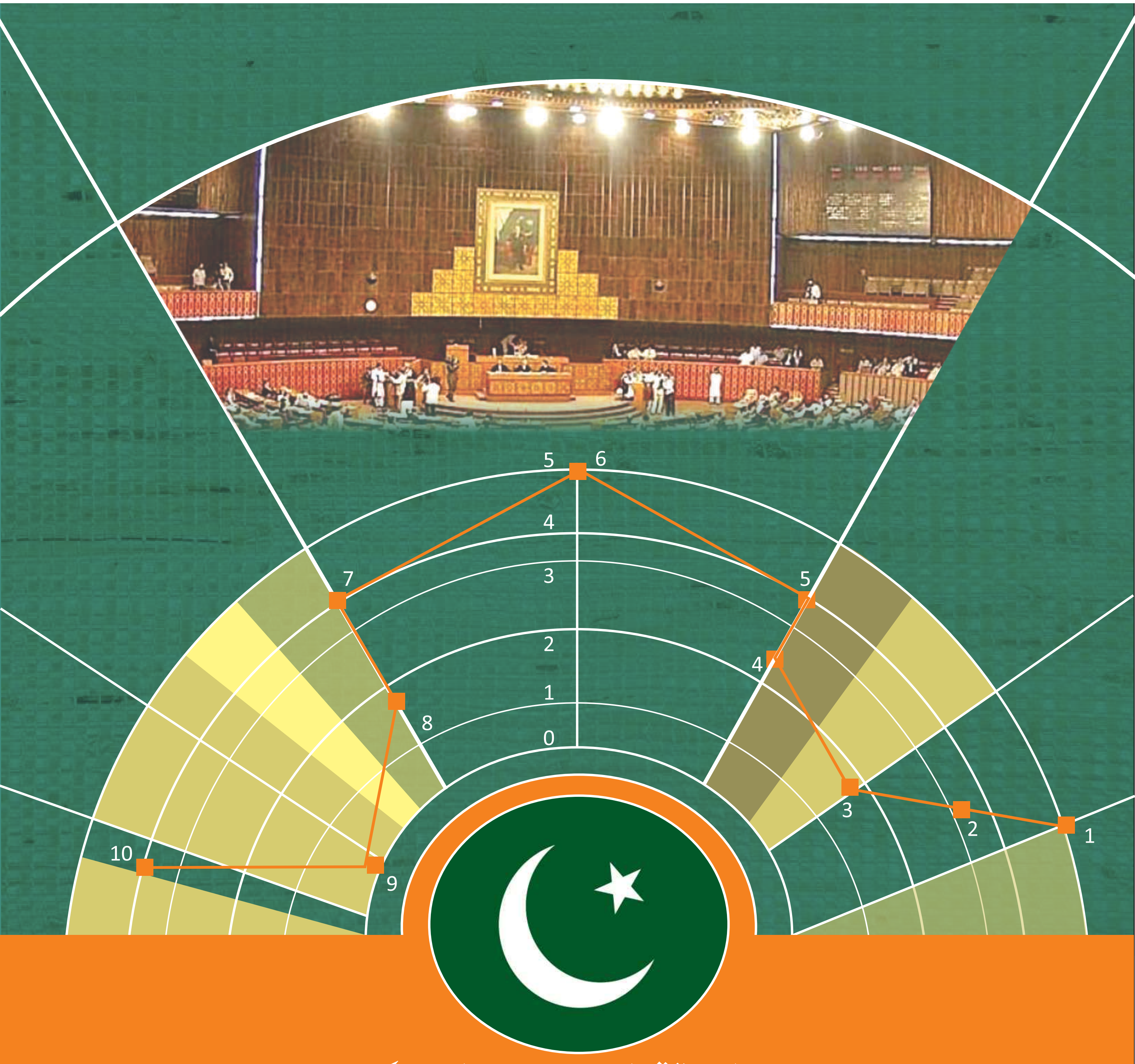

پاکستان کی مستقبل کی سیاسی قیادت کی نقشہ گری

معزز اراکین قومی اسمبلی کی کارکردگی کا سکور کارڈ 2015 سے 2016

پلڈاٹ
پاکستان انسٹیٹیوٹ آف
لیجسلیٹو ڈویلپمنٹ
اینڈ ٹرانسپیرنسی

خلاصہ

اس رپورٹ میں 14 ویں قومی اسمبلی کے تیسرے پارلیمانی سال' یعنی یکم جون 2015 تا 31 مئی 2016' کے دوران معزز اراکین قومی اسمبلی کی انفرادی پارلیمانی کارکردگی کا ایک جائزہ پیش کیا جا رہا ہے۔ جائزے کی اس مشق کے پس پردہ کارفرما بنیادی مقصد' شفافیت اور ملک میں زیادہ جمہوری احتساب کو پروان چڑھانا نیز پاکستان کی مستقبل کی سیاسی قیادت کی نقشہ گیری کرنا ہے۔

جائزے کی اس مشق کے نتائج کے مطابق' درج ذیل اراکین اسمبلی نے **پہلی 10 پوزیشنیں** حاصل کیں:

۱۔ محترمہ نعیمہ کشور خان' خیبرپختونخواہ' جمعیت علمائے اسلام (فضل الرحمان)' 70 فیصد مجموعی سکور
۲۔ جناب محمد مزمل قریشی' این اے 253 کراچی۔XV' ایم کیو ایم' 67 فیصد مجموعی سکور
۳۔ جناب شیر اکبر خان' این اے 28 بونیر' جماعت اسلامی پاکستان' 65 فیصد مجموعی سکور
۴۔ ڈاکٹر نکہت شکیل خان' سندھ' ایم کیو ایم' 63 فیصد مجموعی سکور
۴۔ محترمہ شاہدہ رحمانی' سندھ' پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز' 63 فیصد مجموعی سکور
۵۔ محترمہ عائشہ' خیبرپختونخواہ' جماعت اسلامی پاکستان' 62 فیصد مجموعی سکور
۶۔ ڈاکٹر شازیہ ثوبیہ' سندھ' پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز' 60 فیصد مجموعی سکور
۶۔ صاحبزادہ طارق اللہ' این اے 33' اپر دیر کم لوئر دیر' جماعت اسلامی پاکستان' 60 فیصد مجموعی سکور
۷۔ جناب میاں عبدالمنان' این اے 83 فیصل آباد' پاکستان مسلم لیگ (نواز)' 59 فیصد مجموعی سکور
۷۔ محترمہ طاہرہ اورنگزیب' پنجاب' پاکستان مسلم لیگ (نواز)' 59 فیصد مجموعی سکور
۸۔ ڈاکٹر نفیسہ شاہ' سندھ' پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز' 57 فیصد مجموعی سکور
۹۔ صاحبزادہ محمد یعقوب' این اے 34' لوئر دیر' جماعت اسلامی پاکستان' 56 فیصد مجموعی سکور
۱۰۔ محترمہ خالدہ منصور' پنجاب' پاکستان مسلم لیگ (نواز)' 55 فیصد مجموعی سکور
۱۰۔ محترمہ منزہ حسن' پنجاب' پاکستان تحریک انصاف' 55 فیصد مجموعی سکور

شکل نمبر ۱: پہلی دس پوزیشنیں

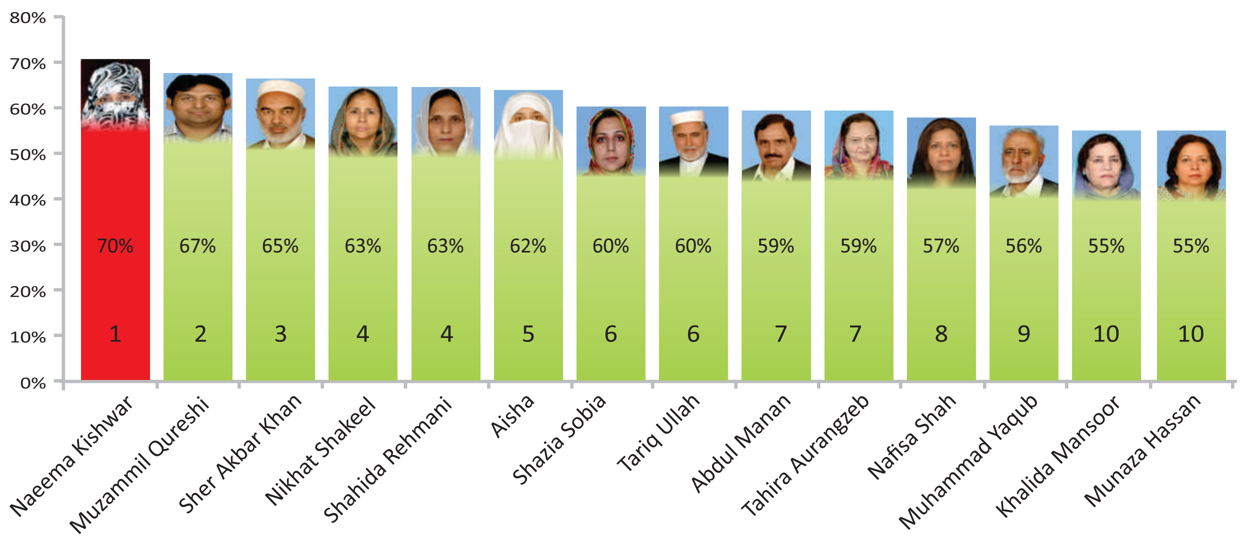

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پہلی دس پوزیشنوں پر آنے والے مندرجہ بالا 14 اراکینِ قومی اسمبلی میں سے 9' یا 64 فیصد اراکین' خواتین ہیں۔

تین سو آٹھ (308) اراکین قومی اسمبلی نے پہلی سے 39 ویں کے درمیان پوزیشنیں حاصل کیں۔ جائزہ لئے گئے 308 اراکین قومی اسمبلی میں 67 خواتین شامل ہیں جن کی پوزیشنیں پہلی سے 32 ویں پوزیشن کے درمیان رہیں۔

اراکین قومی اسمبلی کی کارکردگی کا اوسط سکور 38 فیصد رہا (اس کے مقابلے میں سینیٹرز کی پارلیمانی کارکردگی کا اوسط سکور 41 فیصد رہا)۔ قومی اسمبلی کے اجلاسوں میں اراکین قومی اسمبلی کی انفرادی اوسط حاضری 61 فیصد رہی (اس کے موازنے میں سینیٹ کے اجلاسوں میں سینیٹرز کی انفرادی اوسط حاضری 63 فیصد رہی)۔

حتمی سکور اور پوزیشن کی بنیاد پر سب سے اچھی کارکردگی' محترمہ نعیمہ کشور خان کی رہی جو صوبہ خیبر پختونخواہ سے منتخب ہوئی ہیں اور ان کا تعلق جمیعت علمائے اسلام (فضل الرحمان) سے ہے۔ انہیں **2015-16** کی **ایم این اے آف دی ایئر یا سال کی بہترین رکن قومی اسمبلی** کہا جا سکتا ہے۔ جن 308 اراکین قومی اسمبلی کی انفرادی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا ان میں محترمہ نعیمہ کشور خان سب سے زیادہ 70 فیصد مجموعی سکور حاصل کر کے پہلی پوزیشن پر رہیں۔

ایم کیو ایم کے جناب محمد مزمل قریشی' این اے 253 کراچی XV' 67 فیصد سکور حاصل کر کے دوسرے نمبر پر رہے اور جماعت اسلامی پاکستان کے جناب شیر اکبر خان' این اے 28 بونیر' نے 65 فیصد سکور کے ساتھ تیسری پوزیشن حاصل کی۔

پہلے دس نمبر پر آنے والی خواتین اراکین اسمبلی یہ ہیں:

۱۔ محترمہ نعیمہ کشور خان' خیبر پختونخواہ' جمیعت علمائے اسلام (فضل الرحمان)' 70 فیصد مجموعی سکور
۲۔ ڈاکٹر نکہت شکیل خان' سندھ' ایم کیو ایم' 63 فیصد مجموعی سکور
۲۔ محترمہ شاہدہ رحمانی' سندھ' پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز' 63 فیصد مجموعی سکور
۳۔ محترمہ عائشہ' خیبر پختونخواہ' جماعت اسلامی پاکستان' 62 فیصد مجموعی سکور
۴۔ ڈاکٹر شازیہ ثوبیہ' سندھ' پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز' 60 فیصد مجموعی سکور
۵۔ محترمہ طاہرہ اورنگزیب' پنجاب' پاکستان مسلم لیگ (نواز)' 59 فیصد مجموعی سکور
۶۔ محترمہ نفیسہ شاہ' سندھ' پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز' 57 فیصد مجموعی سکور
۷۔ محترمہ خالدہ منصور' پنجاب' پاکستان مسلم لیگ (نواز)' 55 فیصد مجموعی سکور
۷۔ محترمہ منزہ حسن' پنجاب' پاکستان تحریک انصاف' 55 فیصد مجموعی سکور
۸۔ محترمہ آسیہ ناز تنولی' پنجاب' پاکستان مسلم لیگ (نواز)' 53 فیصد مجموعی سکور

۸۔ ڈاکٹر فوزیہ حمید، سندھ، ایم کیو ایم، 53 فیصد مجموعی سکور

۸۔ محترمہ شاہدہ اختر علی، خیبر پختونخواہ، جمعیت علمائے اسلام (فضل الرحمان)، 53 فیصد مجموعی سکور

۸۔ ڈاکٹر شیریں مہرالنسا مزاری، پنجاب، پاکستان تحریک انصاف، 53 فیصد مجموعی سکور

۹۔ محترمہ مہرین رزاق بھٹو، سندھ، پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز، 52 فیصد مجموعی سکور

۱۰۔ محترمہ ثمن سلطانہ جعفری، سندھ، ایم کیو ایم، 51 فیصد مجموعی سکور

شکل 2: پہلی دس پوزیشنوں پر آنے والی خواتین اراکین قومی اسمبلی

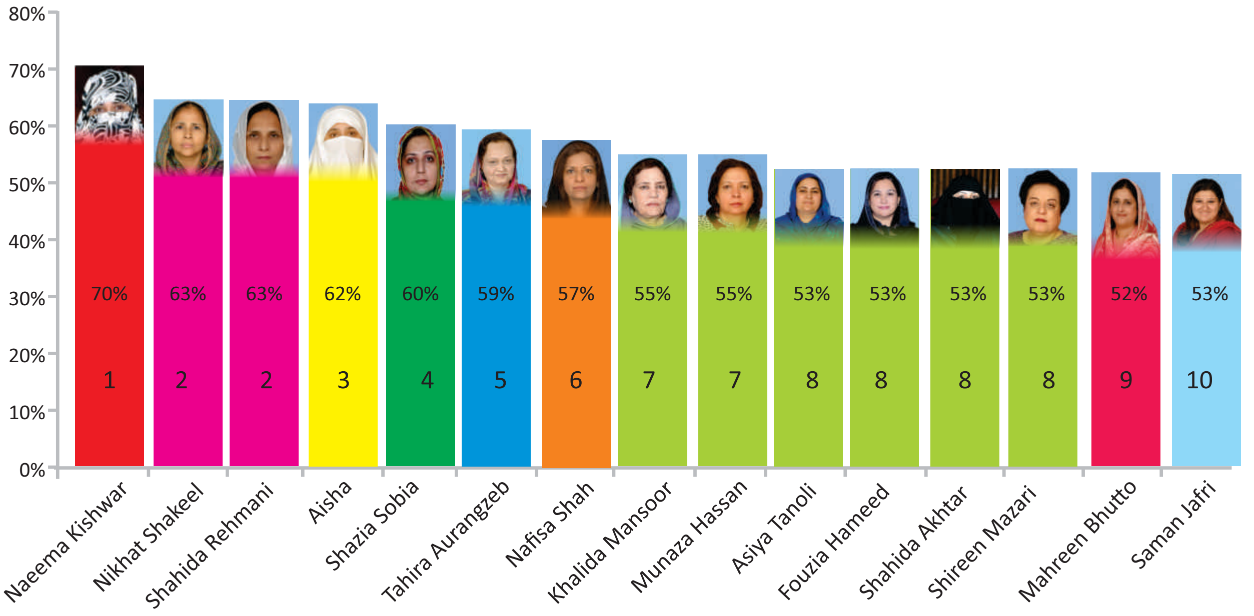

عام نشستوں پر منتخب ہونے والے اراکین قومی اسمبلی میں سے درج ذیل نے پہلی 10 پوزیشنیں حاصل کیں:

۱۔ جناب محمد مزمل قریشی، این اے 253 کراچی۔XV، ایم کیو ایم، 67 فیصد مجموعی سکور

۲۔ جناب شیر اکبر خان، این اے 28 بونیر، جماعت اسلامی پاکستان، 65 فیصد مجموعی سکور

۳۔ صاحبزادہ طارق اللہ، این اے 33، اپر دیر کم لوئر دیر، جماعت اسلامی پاکستان، 60 فیصد مجموعی سکور

۴۔ جناب میاں عبدالمنان، این اے 83 فیصل آباد، پاکستان مسلم لیگ (نواز)، 59 فیصد مجموعی سکور

۵۔ صاحبزادہ محمد یعقوب، این اے 34، لوئر دیر، جماعت اسلامی پاکستان، 56 فیصد مجموعی سکور

۶۔ جناب عبدالقہار خان وادن، این اے 262 قلعہ عبداللہ، پختونخواہ ملی عوامی پارٹی، 54 فیصد مجموعی سکور

۶۔ جناب ارشد خان لغاری، این اے 197 رحیم یار خان VI، پاکستان مسلم لیگ (نواز)، 54 فیصد مجموعی سکور

۷۔ جناب عبدالمجید خان، این اے 73 بھکر I، پاکستان مسلم لیگ (نواز)، 52 فیصد مجموعی سکور

۷۔ کرنل (ریٹائرڈ) امیر اللہ مروت، این اے 27 لکی مروت، پاکستان تحریک انصاف، 52 فیصد مجموعی سکور

۷۔ حاجی محمد اکرم انصاری، این اے 85 فیصل آباد XI، پاکستان مسلم لیگ (نواز)، 52 فیصد مجموعی سکور

۷۔ جناب شیخ صلاح الدین، این اے 244 کراچی VI، ایم کیو ایم، 52 فیصد مجموعی سکور

۸۔ جناب اعجاز حسین جاکھرانی' این اے 208 جیکب آباد' پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیریز' 51 فیصد مجموعی سکور
۸۔ جناب ملک ابرار احمد' این اے 54 راولپنڈی V' پاکستان مسلم لیگ (نواز)' 51 فیصد مجموعی سکور
۸۔ جناب سید نوید قمر شاہ' این اے 222 ٹنڈو محمد خان کم حیدرآباد کم بدین' پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیریز' 51 فیصد مجموعی سکور
۹۔ جناب عمران ظفر لغاری' این اے 233 دادو II' پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیریز' 50 فیصد مجموعی سکور
۹۔ جناب محمد جمال الدین' این اے 42 قبائلی علاقہ جات VII' جمیعت علمائے اسلام (فضل الرحمان)' 50 فیصد مجموعی سکور
۹۔ جناب رانا شمیم احمد خان' این اے 112 سیالکوٹ III' پاکستان مسلم لیگ (نواز)' 50 فیصد مجموعی سکور
۹۔ جناب سراج محمد خان' این اے 6 نوشہرہ II' پاکستان تحریک انصاف' 50 فیصد مجموعی سکور
۱۰۔ جناب قیصر احمد شیخ' این اے 86 چنیوٹ I' پاکستان مسلم لیگ (نواز)' 49 فیصد مجموعی سکور
۱۰۔ جناب رانا محمد حیات خان' این اے 142 قصور V' پاکستان مسلم لیگ (نواز)' 49 فیصد مجموعی سکور
۱۰۔ جناب شیخ روحیل اصغر' این اے 124 لاہور VII' پاکستان مسلم لیگ (نواز)' 49 فیصد مجموعی سکور

بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اراکین قومی اسمبلی کے حساب سے جماعت اسلامی پاکستان سب سے آگے ہے۔ اس نتیجے تک پہنچنے کے لئے ہر سیاسی جماعت کے لئے پہلی 15 پوزیشنوں کا شمار کیا گیا۔ قومی اسمبلی میں جماعت اسلامی پاکستان کے اراکین کی تعداد چار ہے اور یہ چاروں (یعنی 100 فیصد) اراکین پہلی 15 پوزیشنوں میں شامل ہیں:

۱۔ جناب شیر اکبر خان' این اے 28 بونیر' جماعت اسلامی پاکستان' تیسری پوزیشن پر
۲۔ محترمہ عائشہ' خیبر پختونخواہ' جماعت اسلامی پاکستان' پانچویں پوزیشن پر
۳۔ صاحبزادہ طارق اللہ' این اے 33' اپر دیر کم لوئر دیر' جماعت اسلامی پاکستان' چھٹی پوزیشن پر
۴۔ صاحبزادہ محمد یعقوب' این اے 34' لوئر دیر' جماعت اسلامی پاکستان' نویں پوزیشن پر

شکل 3: بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اراکین کی سیاسی وابستگی کے حساب سے شرح فیصد

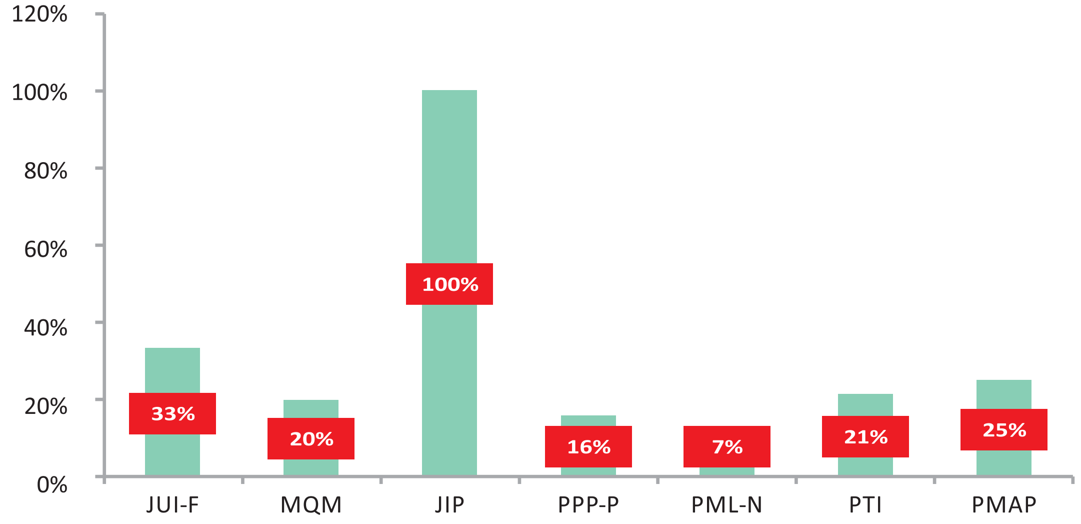

سینیٹرز کی پارلیمانی کارکردگی کی رپورٹ میں پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز سب سے آگے ہے جہاں پہلی 15 پوزیشنیں حاصل کرنے والوں میں اس کی منتخب قیادت کی سب سے زیادہ تعداد شامل ہے۔

اسی طرح، پہلی 15 پوزیشنوں کے حوالے سے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اراکین قومی اسمبلی کی زیادہ سے زیادہ فیصد حاصل کرنے والی شخصیات کا **صوبے/علاقے** کے حوالے سے بھی جائزہ لیا گیا جس کے نتیجے میں سامنے آیا کہ صوبہ خیبر پختونخواہ سب سے آگے ہے۔ خیبر پختونخواہ کے دس (10) یا 23 فیصد اراکین قومی اسمبلی، پہلے 15 پوزیشن ہولڈرز میں شامل ہیں:

۱۔ محترمہ نعیمہ کشور خان، خیبر پختونخواہ، جمعیت علمائے اسلام (فضل الرحمان)، پہلی پوزیشن پر

۲۔ جناب شیر اکبر خان، این اے 28 بونیر، جماعت اسلامی پاکستان، تیسری پوزیشن پر

۳۔ محترمہ عائشہ، خیبر پختونخواہ، جماعت اسلامی پاکستان، پانچویں پوزیشن پر

۴۔ صاحبزادہ طارق اللہ، این اے 33، اپر دیر کم لوئر دیر، جماعت اسلامی پاکستان، چھٹی پوزیشن پر

۵۔ صاحبزادہ محمد یعقوب، این اے 34، لوئر دیر، جماعت اسلامی پاکستان، نویں پوزیشن پر

۶۔ محترمہ شاہدہ اختر علی، خیبر پختونخواہ، جمعیت علمائے اسلام (فضل الرحمان)، 12 ویں پوزیشن پر

۷۔ کرنل (ریٹائرڈ) امیر اللہ مروت، این اے 27 لکی مروت، پاکستان تحریک انصاف، 13 ویں پوزیشن پر

۸۔ محترمہ نفیسہ عنایت اللہ خان خٹک، خیبر پختونخواہ، پاکستان تحریک انصاف، 15 ویں پوزیشن پر

۹۔ محترمہ ساجدہ بیگم، خیبر پختونخواہ، پاکستان تحریک انصاف، 15 ویں پوزیشن پر

۱۰۔ جناب سراج محمد خان، این اے 6 نوشہرہ II، پاکستان تحریک انصاف، 15 ویں پوزیشن پر

شکل 4: صوبہ / علاقہ کے حساب سے بہترین کارکردگی دکھانے والے اراکین قومی اسمبلی

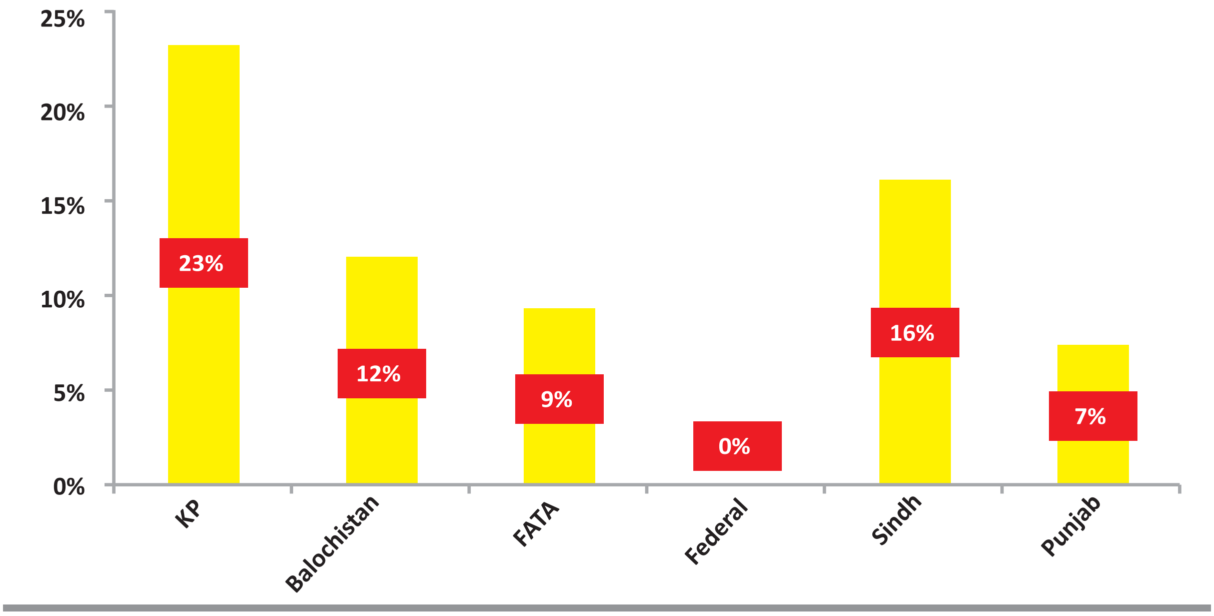

سینیٹرز کی پارلیمانی کارکردگی کی رپورٹ کے مطابق بھی صوبہ خیبر پختونخواہ سب سے آگے ہے جس کی منتخب قیادت کی تعداد پہلی 15 پوزیشنوں میں سب سے زیادہ ہے۔

اس سال قومی اسمبلی میں 20 فیصد کے سب سے کم سکور کے ساتھ درج ذیل سات (7) اراکین قومی اسمبلی سب سے آخری پوزیشن یعنی 39 ویں پوزیشن پر ہیں:

۱۔ محترمہ فریال تالپور، این اے 207 لاڑکانہ کم قمبر شہدادکوٹ، پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز
۲۔ جناب عمران خان، این اے 56 راولپنڈی VII، پاکستان تحریک انصاف
۳۔ جناب ملک اسد سکندر، این اے 231 جامشورو، پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز
۴۔ جناب محمد حمزہ شہباز شریف، این اے 119 لاہور II، پاکستان مسلم لیگ (نواز)
۵۔ جناب محمد کمال ملک، این اے 245 کراچی VII، ایم کیو ایم
۶۔ جناب میر منور علی تالپور، این اے 227 میر پور خاص کم عمرکوٹ II، پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز
۷۔ سردار علی محمد خان مہر، این اے 201 گھوٹکی II، پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز

اس رپورٹ میں پیش کردہ اراکین قومی اسمبلی کی کارکردگی کے سکور کارڈز ایک رکن اسمبلی کے پارلیمانی کردار کے تین بنیادی پہلوؤں کا احاطہ کرتے ہیں: نگرانی (oversight)، قانون سازی اور نمائندگی۔

نگرانی میں سب سے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی محترمہ نعیمہ کشور خان، خیبر پختونخواہ، جمعیت علمائے اسلام (فضل الرحمان)، ہیں جن کا اوسط سکور 5 میں سے 3.4 رہا۔

قانون سازی میں سب سے اچھی کارکردگی ڈاکٹر نکہت شکیل خان، سندھ، ایم کیو ایم، کی رہی جنہوں نے اس سال قومی اسمبلی میں مجموعی طور پر 8 غیر سرکاری مسودات قانون پیش کیے۔

نمائندگی میں سب سی اچھی کارکردگی، محترمہ نسیمہ حفیظ پانیزئی، بلوچستان، پختونخواہ ملی عوامی پارٹی اور محترمہ عالیہ کامران، بلوچستان، جمعیت علمائے اسلام (فضل الرحمان) کی رہی جنہوں نے قومی اسمبلی کے سب سے زیادہ 100 فیصد اجلاسوں میں شرکت کی۔

یہاں یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ ان تینوں شعبوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی تمام اراکینِ قومی اسمبلی، خواتین ہیں۔

یہ رپورٹ، اعدادوشمار مرتب کرنے کے مقداری طریقوں کے سلسلے پر مبنی ہے۔ پلڈاٹ نے جائزے کا ایک مقامی فریم ورک وضع کیا جو ابتدا میں 10 پیمانوں پر مشتمل تھا لیکن بعد میں اعدادوشمار کی عدم دستیابی کی بنا پر ان پیمانوں کو کم کر کے 7 پیمانوں تک محدود کر دیا گیا۔قومی اسمبلی کی ویب سائٹ پر اس حوالے سے کوئی معلومات دستیاب نہیں تھیں جبکہ اس حوالے سے اسمبلی سیکرٹریٹ کو دی گئی درخواستوں کا سیکرٹریٹ نے کوئی جواب نہیں دیا۔طریق کار کی تفصیل اور جائزے کا فریم ورک ما بعد ابواب میں دیا گیا ہے۔ وزیراعظم، قومی اسمبلی کے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر، وفاقی وزرا، وزرا مملکت نیز قائدینِ ایوان اورحزب اختلاف کو جائزے کی اس مشق میں شامل نہیں کیا گیا کیونکہ ان کے فرائض و اختیارات، قومی اسمبلی کے ایک عام رکن سے خاصے مختلف ہیں۔

پلڈاٹ نے قومی اسمبلی کی سرکاری ویب سائٹ پر دستیاب معلومات سے استفادہ کیا۔ اراکین قومی اسمبلی کی تعلیمی قابلیت سے متعلق معلومات، الیکشن کمیشن کو جمع کرائے گئے نامزدگی فارم سے لی گئی ہیں۔ یہ معلومات صرف دستیاب حد تک فراہم کی گئی ہیں۔ کچھ اراکین قومی اسمبلی کی تعلیمی قابلیت سے متعلق کوئی معلومات ان ذرائع سے بھی دستیاب نہیں ہوسکیں، لہذا اس حوالے سے سکورکارڈ میں معلومات کو شامل نہیں کیا جا سکا۔

معزز اراکین پارلیمان کی کارکردگی اور ریکارڈ، ہماری جمہوریت، جمہوری عمل اور جمہوری اداروں کی کارکردگی کا اہم اشاریہ ہے۔ یہ سکور کارڈز پاکستان کے شہریوں کو کچھ اہم معلومات فراہم کرنے کی غرض سے تیار کئے گئے ہیں تا کہ وہ اپنے منتخب نمائندوں کی کارکردگی کا جائزہ لے سکیں اور پاکستان کی مستقبل کی ممکنہ سیاسی قیادت کی تلاش کرسکیں۔

ضمیمہ' الف' میں تمام 308 اراکین قومی اسمبلی کی درجہ وار فہرست دی گئی ہے۔ ایک ہی پوزیشن والے اراکین قومی اسمبلی کو ان کے پہلے انگریزی نام کے حروف تہجی کی ترتیب سے دیا گیا ہے۔

پلڈاٹ

پاکستان انسٹیٹیوٹ آف
لیجسلیٹو ڈویلپمنٹ
اینڈ ٹرانسپیرنسی

اسلام آباد آفس: PO Box 278، F-8، پوسٹل کوڈ 44220، اسلام آباد، پاکستان

لاہور آفس: PO Box 11098، LCCHS، پوسٹل کوڈ 54792، لاہور، پاکستان

Email: info@pildat.org/ Website:http://www.pildat.org